تعارف و تبصرہ

مدیر کے قلم سے

تحریف کے یہ مجرم!

تالیف حافظ محمد اقبال رنگونی

صفحات ۱۵۲

کتابت وطباعت معیاری

ناشر ادارہ الہلال اسلامک اکیڈمی مانچسٹر برطانیہ

قرآن کریم سے قبل نازل ہونے والی آسمانی کتابوں توراۃ، زبور اور انجیل میں ان کے پیروکاروں نے لفظی اور معنوی تحریف کر کے انہیں اپنی اصل شکل میں باقی نہیں رہنے دیا اور آج بائیبل کے نام سے ان کتابوں کا جو مجموعہ مختلف زبانوں میں شائع کیا جاتا ہے اس کا بیشتر حصہ ان تحریفات، تراجم اور اضافہ جات پر مشتمل ہے جو مختلف ادوار میں عیسائی علماء نے وقتی مصلحتوں اور اغراض کے تحت ان مقدس کتابوں میں شامل کر دیے ہیں۔

یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار کسی کے بس کی بات نہیں اور تاریخی حقائق اس حقیقت کا مکمل طور پر ساتھ دے رہے ہیں لیکن اس کے باوجود بعض عیسائی علماء موجودہ بائیبل کو وحی الٰہی ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور مغالطہ آفرینی اور فریب کاری کے ذریعہ اپنے عقیدت مندوں کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں۔

علماء اسلام نے ہر دور میں عیسائی دانشوروں کی اس فریب کاری کا پردہ چاک کیا ہے اور اس موضوع پر متعدد قابل قدر تصانیف موجود ہیں۔ زیر نظر کتابچہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو اسلامک اکیڈمی مانچسٹر کے ڈپٹی ڈائریکٹر مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی کی تصنیف ہے۔ حافظ صاحب موصوف اسلامک اکیڈمی مانچسٹر کے ماہنامہ "الہلال" کے مدیر ہیں انہوں نے "الہلال" میں بائیبل کے محرف ہونے پر ایک مضمون لکھا جس کے جواب میں اولڈھم برطانیہ کے پادری سٹیون مسعود صاحب نے ایک رسالہ میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ موجودہ بائیبل اصل ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ رنگونی صاحب نے زیر نظر کتابچہ میں پادری صاحب موصوف کے دلائل کا تجزیہ کیا ہے اور ان کے مغالطوں کے تار و پود بکھیرتے ہوئے ناقابل تردید دلائل کے ساتھ ایک بار پھر یہ بات واضح کر دی ہے کہ موجودہ بائیبل اصلی نہیں ہے اور نہ ہی توراۃ، انجیل اور زبور میں سے کوئی آسمانی کتاب اس وقت اصل حالت میں دنیا میں موجود ہے۔

ہدایہ علماء کی عدالت میں حصہ اول

مصنف مولانا حبیب اللہ ڈیروی

ناشر مکتبہ عزیزیہ دال بازار منڈی اوراں گوجرانوالہ

صفحات ۲۵۶ کتابت وطباعت معیاری

قیمت ۳۶/۰ روپے